© rasailojaraid.com

# نظرات

ماڈرن انسان نے جب چاند پر پہنچنے کے لئے اپنی ٹیکنالوجی کو کامیا[بی]
کے مراحل پر پہنچایا تو اس نے بڑے طمطراق اور بڑی ہی تمکنت سے دعو[یٰ]
اعلان کیا کہ "سائنس کا ہی دوسرا نام اب قدرت سمجھا جائے۔ کیونکہ ج[و]
چیزیں انسان نے قدرت کے بس کی بات سمجھ رکھی تھی اب وہ سائنس
میں کامیابی کے طفیل انسان کی گرفت میں آ چکی ہیں"۔ یہ بات جب اور ہم
وزنی اور معقول معلوم ہونے لگی جب انسان کے قدم چاند پر پہنچ گئے۔ چنانچہ چاند [illegible]
بلندیوں پر پرواز کرنے والے پہلے انسان روس کے یوری گگارن [illegible]
کی سطح سے زمین واپسی پر غرور و تکبر کے لہجے میں بیان دیتے ہوئے کہا
کہ اتنی بلندی پر پرواز کے دوران مجھے خدا کہیں بھی نظر نہیں [illegible]

[illegible] انسان نے اپنی سائنسی [illegible]
[illegible] عقل سلیم کا [illegible]
[illegible] قدرت کا نسخہ [illegible]
[illegible] انسان شیطانیت [illegible]
[illegible]
پیچھے میں زبردست نہ جکڑا ہوا ہوتا، تو قدرت کی ہر علت [illegible]

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



قدرت، اس سے سبق حاصل کرتا، اور وہ اپنی کسی بھی ایجاد کو اپنا کمال نہ سمجھتے ہوئے صرف اور صرف قدرت ہی کی عطا کردہ نعمت و عطیہ کی بندہ نوازی سمجھ کر اس پر سجدہ شکر بجا لاتا۔

جب انسان کا ذہن قدرت کے اسرار و رموز میں مداخلت کرنے کے جذبے سے خالی تھا، تب بھی عذاب الٰہی کے واقعات رونما ہوتے تھے مگر بہت ہلکے انداز کے ہی ہوتے تھے، کہ انسان گناہوں سے باز رہے خواب غفلت سے بیدار ہو کر توبہ و استغفار کے ساتھ یاد الٰہی میں اپنے آپ کو مستغرق کرلے۔

مگر جب ماڈرن انسان اپنی سائنسی ایجادات سے کبر و غرور میں مست ہو گیا۔ اور اس نے قانون قدرت ہی کو للکارنا شروع کر دیا، تو اب عذاب الٰہی کا نزول بھی ایک دوسری ہی صورت سامنے آنے لگی۔ یعنی۔ قدرت نے انسان کو خود اسی کی ایجادات کے ذریعہ عذاب میں مبتلا کر دیا۔ ... قدم قدم پر اسے ... ہم کو دکھائے گئے، جن میں زبردست سامان عبرت موجود تھا ... خود ستائی، خود نمائی، خود غرضی ... اپنے آپ کو مبتلا دیکھتے رہتے ہیں۔

سائنس دانوں نے ہوائی جہاز ایجاد کیا تو بڑے کروفر سے کہا کہ اب ہم ... فضا میں پہنچ جائیں گے۔ لیکن جلد ہی ہوائی جہاز کی بساط الٹ کر یہ معلوم ہو گیا کہ ایک چھوٹی سی آگ ... آسمان میں ... سے ... کی موت ... کا سامنا ... تباہ ہوا ... جہاز ... صرف خود ہی تباہ و برباد ... اپنے ساتھ ... سینکڑوں لوگوں کو آناً فاناً موت کی آغوش میں ... پہنچا دیتا ہے۔ ریلیں، بسیں، موٹر کاروں، بجلی، پل، نہریں،

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



بلند عمارت، ماڈرن انسان نے بنا کر تیار کئے۔ تو دس پر بھی ہمیں اس کی الگ چیز
دیکھنے سے تعلق رکھتی تھی، لیکن جب زلزلہ، طوفان، سیلاب کا دیہات
کا شکار ہوتے تھے، نہروں میں سیلاب آتے۔ پل بالترتیب وارث پہلے جب
سے ہزاروں و لاکھوں انسان پل بھر میں لقمہ اجل بن گئے، تو انسان بے بسی کے ا
میں ہر اسپیکر محسوس پانے لگا، انسانوں کی بنائی ہوئی چیزوں کی سے
خود انسانوں ہی کی تباہی و بربادی اور مصیبت و مشکلات میں ان کے مبتلا
ہونے کا مشاہدہ ہمیں بار بار ہوتا رہتا ہے۔ مگر اس کے باوجود بھی ہمیں ان
سے عبرت حاصل نہیں ہو پاتی ہے۔ اگر سائنس داں اپنی ایجادوں کو قدرت
ہی کے عطا کردہ انعام و اکرام سمجھیں۔ اور قدرت کو یاد کرتے ہوئے اس کا
شکر و احسان کریں، تو یقیناً اس میں قدرت کی مدد شامل ہو کر رہے گی۔ اور
ماڈرن انسان کی ایجادیں جو اسے کتب اللہ سے علم و دانشمندی کی بدولت
حاصل ہوئی ہیں۔ میں خیر و برکت جب شامل ہو جائے گی۔ تو اس کے استعمال
میں انسان کو وہ لذت و سرور ملے گا، جس کا اظہار لفظوں میں بیان کرنا مشکل ہے۔
بڑے بڑے نامور سائنسدانوں اور ان کی ایٹمی و دیگر ایجادات کی موجودگی
میں قدرت کی طرف سے ہی تازہ تباہی و بربادی کا ہولناک منظر ابھی جون ۱۹۹۰ء
میں سامنے آ کر رہا۔ ایران کے شمالی و مغربی علاقوں میں زلزلے سے جو زبردست
تباہی و بربادی ہوئی ہے۔ وہ اس صدی کی سب سے بڑی آفت ہے، اور
ایک مومن کی زبان میں قہر خداوندی ہے۔ سینکڑوں گاؤں قصبے و شہر آناً فاناً
مٹی میں مل گئے، بڑی بڑی قوی ہیکل بلڈنگیں چشم زدن میں ملبہ کا ڈھیر
ہو گئیں۔ لاکھوں انسان پلک جھپکتے ہی موت کے منہ میں سما گئے۔ سائنس دانوں
سے بھرے اس دور میں انسانوں پر وہ تباہی و بربادی آ کر رہی جس کا عام

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



انسانوں سے بچایا نہیں جا سکتا ہے۔ اس سے پہلے ۱۹۷۸ء میں بھی ایران میں۔۔ زلزلہ آیا تھا، اور اس میں سرکاری اعداد و شمار کے مطابق مرنے والے پچیس ۲۵ ہزار انسان تھے۔ جو سائنس دانوں کا دعویٰ ہے کہ وہ اب زلزلوں کے آنے کی پیشگی معلومات رکھتے ہیں۔ ایران کا یہ زلزلہ ان کے اس دعویٰ کو کیا۔۔ کھوکھلا ثابت کر دیتا ہے۔ جب سائنس دانوں کا زلزلہ کی پیشگی معلومات حاصل کرنے کا کوئی دعویٰ نہ تھا زلزلے اس وقت بھی آتے، ہمارے ہندوستان کے کوئٹا کا زلزلہ مشہور ہے ۲۷ اور دنیا کے دیگر ملکوں جاپان،۔۔ ملیشیا، روس و ترکی کے بعض علاقوں کے زلزلے بھی کتابوں میں تحریر ہیں ان میں جان مال کی تباہی و بربادی کے کچھ اعداد و شمار ہیں۔ مگر جب سے۔۔ سائنس دانوں نے یہ دعویٰ کرنا شروع کئے ہیں۔ کہ اب وہ موسم اور زلزلوں وغیرہ کی پیشگی اطلاع و معلومات حاصل کرکے ان کی وجہ سے انسانوں کو تباہی و بربادی سے بچا سکتے ہیں۔ تب سے ان زلزلوں کی شدت میں ہی اضافہ ہوا ہے اور ان کی بدولت انسانوں کو جو جان و مال کا زبردست نقصان ہوا ہے وہ حیرت انگیز و محیر العقول ہے اور باعث عبرت ہے اس کے بعد بھی اگر انسان نے قدرت کے آگے اپنے کو بے بضاعت و ناتوان اور ناچیز نہ تصور کیا تو ہم اس کے علاوہ اور کیا کہہ سکتے ہیں کہ مستقبل میں بھی انسان اپنی تباہی و بربادی سے اپنے آپ کو نہ بچا سکے گا۔ اور اس کا ذمہ دار بھی وہ خود ہی ہوگا۔ خدا رحیم و کریم ہے وہ انسانوں پر رحم و کرم کرتا ہے مگر انسان اس کو نہیں سمجھ پاتا ہے تو اسمیں، خود اس کا اپنا دوش ہے۔

امریکی سائنسدان کہہ رہے ہیں کہ تیرتی کشتیوں میں مکان بنائے جا سکتے ہیں، جو زلزلوں سے ڈولتی زمین پر تیرتے رہیں گے، لوگ اپنے کمروں میں سو سکے،

© rasailojaraid.com

دیں گے۔ زلزلے آئے گا کسی علاقے میں آئے گا مگر انسان کو صحیح اخبار پڑھنے کے بعد ہی اس کا علم ہوگا۔ لیکن امریکی سائنس داں اس بات کو اچھی طرح باور کرلیں کہ جس طرح وہ زلزلوں و موسم کی پیشگی اطلاعات فراہم کرنے میں ناکام ہو کر رہے ہیں اسی طرح ان میں بھی قدرت سے اگر مقابلہ کر بیٹھے تو ناکامی ہی ان کا مقدر رہے گی۔۔۔ قدرت کے عذاب کی صورتیں مختلف ہیں اور دو رس پر مجبور ہوتا رہتا ہے۔ کہ ایسی تیز تر کشتیوں کو جو پانی میں رہتی ہیں ان کے پرزے پرزے کر دیتا ہے۔ قدرت کے آگے انسان ہمیشہ ہی بے بس و لاچار رہا ہے اور تب بھی لاچار و بے بس ہی رہے گا، اِنَّ اللّٰہ علیٰ کُلِّ شَیءٍ قَدِیر یقیناً اللہ تعالیٰ ہر شے پر قادر ہے۔

ایران کے لئے یہ بہت بڑے صدمے کی بات ہے جناب خمینی صاحب مرحوم کی سرزمین ایران میں آمد پر ایران مسلسل تباہی و بربادی و مشکلات و مصیبتوں سے دوچار ہے ۱۹۷۸ء میں زلزلہ، پھر ایران عراق کی صورت میں ۱۰ سالہ جنگ و جدل جس میں لاکھوں بے گناہ انسانوں کی ناحق موت، کتنے ہی شہروں، قصبوں، گاؤں کی بے وجہ عقیدت و جذبات کی رو میں بہہ کر اپنے ہی ہاتھوں سے تباہی و بربادی گزشتہ سال جون ۱۹۸۹ء میں خمینی صاحب کے جنازے کے موقع پر ماتم میں جو غلو ہوا، خمینی صاحب کے کانے کفن کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے اس کے چیتھڑوں کو بطور تبرک رکھنے کے لئے جو چھینا جھپٹی ہوئی اور اس کے نتیجے میں کتنے ہی انسانوں کا مرنا اور اب خمینی صاحب کی پہلی ہی برسی کے خاتمے کے فوراً بعد جو بھیانک زلزلہ آیا اور اس میں مال و املاک کے نقصانات کے علاوہ دو لاکھوں انسانوں کی جو موت ہوئی ہے اس پر ہر انسان کو رنج و غم ہے۔ خصوصاً عالم اسلام کو جو صدمہ پہنچا ہے وہ ناقابل بیان ہے۔ ہم اس موقع پر ایران کے موجودہ حکمرانوں سے ان کے تکبر و گھمنڈ، ناعاقبت اندیشی، امت مسلمہ

© rasailojaraid.com
© rasailojaraid.com